بسم اللہ الرحمن الرحیم

نماز میں بلاعذر قیام چھوڑنے کا شرعی حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ بعض عورتوں کو دیکھا گیا ہے کہ وہ چار رکعت فرض نماز میں صرف پہلی دو رکعتیں کھڑے ہو کر ادا کرتی ہیں جبکہ آخری دو رکعتوں میں کھڑی نہیں ہوتیں، بیٹھے بیٹھے ہی ادا کرتی ہیں حالانکہ انہیں کوئی عذر بھی نہیں ہوتا، معلوم یہ کرنا ہے کیا نماز میں عورتوں کو کھڑا ہونا لازم نہیں ہے؟ اور اگر لازم ہے تو جو نمازیں اس طرح ادا کرتی ہیں، ان کی نمازوں کا کیا حکم ہوگا؟ برائے کرم رہنمائی فرما دیں۔

جواب

چار رکعت فرض نماز کی تمام رکعتوں میں قیام فرض ہے، اگر ایک رکعت بھی بلاعذرِ شرعی بیٹھ کر ادا کی تو نماز نہ ہوگی اور اس مسئلہ میں مردوں کی کوئی تخصیص نہیں بلکہ عورتوں پر بھی مردوں کی طرح فرض نماز میں قیام فرض ہے، علمِ دین سے دوری کی وجہ سے کچھ خواتین اس طرح کرتی ہیں مگر ان کا یہ عمل شرعی اعتبار سے ہرگز درست نہیں، ان پر لازم ہے کہ مکمل چار رکعت قیام کے ساتھ ادا کریں، بلا عذرِ شرعی قیام ترک نہ کریں اور جتنی نمازیں اس طرح بلاعذر شرعی بیٹھ کر ادا کیں یا کسی ایک رکعت میں بھی قیام چھوڑا، وہ تمام نمازیں فرض چھوڑنے کی وجہ سے ادا نہیں ہوئیں، ان پر فرض ہے کہ ان نمازوں کو دوبارہ پڑھیں اور اللہ عزوجل کی بارگاہ میں توبہ بھی کریں۔

نوٹ: فرض، واجب اور فجر کی سنتوں کی تمام رکعتوں میں قیام فرض ہے، اس کے علاوہ سنن و نوافل میں قیام فرض نہیں، لہٰذا ان نمازوں کو اگر کوئی مرد یا عورت بلاعذر بھی بیٹھ کر پڑھے تو نماز بلا کراہت ہو جائے گی اور لوٹانے کی بھی حاجت نہیں۔ البتہ قیام پر قدرت ہونے کی صورت میں قیام کے ساتھ ادا کرنا افضل و باعثِ تکمیلِ ثواب ہے۔

تنبیہ! سنتِ مؤکدہ نماز کی ایک قسم تراویح کی نماز ہے کہ یہ بھی سنتِ مؤکدہ ہے اور اسے بلاعذر بیٹھ کر پڑھ سکتے ہیں یا نہیں؟ اس میں اختلاف ہے، کچھ علماء کے نزدیک سنتِ فجر کی طرح اسے بلاعذر بیٹھ کر نہیں پڑھ سکتے مگر صحیح یہی ہے کہ تراویح کی نماز بلاعذر بھی بیٹھ کر پڑھ سکتے ہیں البتہ اسے بیٹھ کر پڑھنا مکروہِ تنزیہی ہے۔

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مفتی فضیل رضا عطاری

تاریخ اجراء: ماہنامہ فیضانِ مدینہ ستمبر 2026ء